© rasailojaraid.com

خوب صورت کتاب کے تین حصے ہیں۔ تیسرا حصہ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ صاحب مضمون نے قرآنی مضامین کو تدریجی اشکال کے ذریعے نکات کی صورت میں پیش کیا۔ انھوں نے تقریباً ۵۰ صفحے کے جو چارٹ اور سلائیڈیں پیش کی ہیں ان سے مقرر یا مدرس کا کام آسان ہو گیا ہے۔

پہلے دو حصوں میں سے پہلے کو "اشارات" قرار دیا ہے اور دوسرے کو "قدرے تفصیلی مضامین"۔ تبصرہ نگار کا تاثر یہ ہے کہ صاحب کتاب نے جو دروس قرآن دیے ہیں' ان کے نکات پر مبنی یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ ہر موضوع اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل ہے لیکن ان میں باہمی ربط پیدا کرنے کی گنجایش موجود ہے۔ ۱۴+۲۲ موضوعات پر درس قرآن دیے گئے ہیں۔ بعض مختصر (۲ ص) ہیں بعض طویل (۲۰ ص)۔ دین کامل کے عنوان سے درس میں انسان کی جسمانی ساخت اور حیاتیاتی وجود کے ذکر میں علم حیاتیات کی جھلک نظر آتی ہے۔

اشارات ہوں' تدریجی اشکال ہوں یا مختصر درس' صاحب کتاب نے قرآن کے مرکزی موضوع کو سامنے رکھا ہے۔ انھوں نے عصر حاضر کے پس منظر میں' انگریزی الفاظ بھی استعمال کیے ہیں' مثلاً اللہ کو سپرپاور قرار دینا' تنوع کے لیے ورائٹی کا لفظ وغیرہ۔ آیات کے عربی متن تقریباً نہیں دیے گئے ہیں۔ قرآن رحمٰن کا پیغام ہے کہ انسان کی ایسی تربیت ہو کہ وہ اس پیغام کو لے کر کھڑا ہو' اس راہ میں ہر صعوبت کو برداشت کرے۔ دنیا کے امتحان سے کامیابی سے گزرے اور اپنے رب کو راضی کر دے' اس کی جنت تک پہنچے (م-س)۔

کتاب فلاح' پروفیسر محمد منظور علی شیخ۔ علمی کتاب خانہ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۵۶۴۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

بظاہر ایک عام سی کتاب ہے لیکن جب دیکھا جائے اور پڑھا جائے تو اس کی خوبیاں واضح ہوتی چلی جاتی ہیں۔ عموماً دین کے تقاضوں کو سمجھانے والی کتب کا انداز کچھ خشک سا ہوتا ہے یا متن میں اتنی عربی آجاتی ہے کہ ایک عام قاری کا سلسلہ فہم بار بار ٹوٹتا ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ آیات و احادیث کے مفہوم کو اردو متن میں سمو دیا گیا ہے اور ان کے عربی حوالے باب کے اختتام پر دے دیے گئے ہیں۔

جہاں تک میں سمجھا' کتاب فلاح سے مراد یہاں قرآن پاک نہیں ہے' بلکہ خود یہ کتاب ہے جس میں قرآن پاک سے رہنمائی حاصل کر کے فلاح کے راستے کو واضح کیا گیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ بہت اچھی طرح واضح کیا گیا ہے۔ اسے بھی کتاب کی خوبی کہا جائے گا کہ مصنف قاری سے بے نیاز ہو کر نہیں لکھ رہا بلکہ اسے واقعی قاری کی فلاح سے تعلق ہے۔ چنانچہ اس کی دردمندی اور اخلاص ان دعاؤں سے ٹپکا پڑتا

© rasailojaraid.com